ختم نبوت

کورس

موضوع

عقیدہ ختم نبوت

سبق نمبر 16

عنوان

عقیدہ رفع ونزول عیسیٰ علیہ السلام احادیث کی روشنی میں مع علامات سیدنا عیسیٰ علیہ السلام بتقابل مرزا

انوارِ ختم نبوت ٹرسٹ پاکستان

زیرِ نگرانی

انٹرنیشنل ختم نبوۃ موومنٹ پاکستان

سبق نمبر 16 کا خلاصہ:

اس سبق میں ہم پڑھیں گے رفع ونزول عیسیٰ علیہ السلام سو سے زائد احادیث میں سے چند احادیث نبویہ کی روشنی میں یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا علامات اور کیا نشانیاں بتائیں اور وقت نزول کب ہوگا اور آخر میں لاجواب انداز میں علامات مسیح علیہ السلام اور مرزا کا تقابل پیش کیا گیا ہے۔

رفع ونزول کا اثبات احادیث نبویہ سے

حدیث نمبر 1:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَنْزِلُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ إِلَى الْأَرْضِ فَيَتَزَوَّجُ وَيُوْلَدُ لَهٗ وَيَمْكُثُ خَمْسًا وَّأَرْبَعِيْنَ سَنَةً ثُمَّ يَمُوْتُ فَيُدْفَنُ مَعِيْ فِيْ قَبْرِيْ فَأَقُوْمُ أَنَا وَعِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ فِيْ قَبْرٍ وَّاحِدٍ بَيْنَ أَبِيْ بَكْرٍ وَّ عُمَرَ۔
(رواہ ابن الجوزی فی کتاب الوفا)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام زمین پر اتریں گے، وہ نکاح کریں گے اور ان کی اولاد ہوگی۔ دنیا میں ان کی مدت قیام پینتالیس برس ہوگی، پھر ان کی وفات ہوجائے گی اور وہ میری قبر یعنی میرے مقبرہ میں میرے پاس دفن کیے جائیں گے۔ (چنانچہ قیامت کے دن) میں اور عیسیٰ (علیہ السلام) دونوں ایک مقبرہ سے ابوبکرؓ اور عمرؓ کے درمیان اٹھیں گے۔ اس روایت کو ابن جوزی نے کتاب الوفا میں نقل کیا ہے۔ (مشکوۃ المصابیح کتاب الفتن باب نزول عیسیٰ فصل ثالث صفحہ 480)

نوٹ: مرزا قادیانی کی تصدیق شدہ کتاب ''عسل مصفیٰ'' میں بھی یہ حدیث موجود ہے اور اس سے استدلال بھی کیا گیا ہے۔ (دیکھیے عسل مصفیٰ: جلد2، صفحہ 441 , 440 ایڈیشن دوم)

مرزا اس کی تائید میں لکھتا ہے کہ اور اس کے معنی کو ظاہر پر ہی حمل کریں تو ممکن ہے کہ کوئی مثیلِ مسیح سے ایسا بھی ہو جو آنحضرت ﷺ کے روضہ کے پاس مدفون ہو۔

(ازالہ اوہام حصہ دوم حاشیہ 470۔ روحانی خزائن: جلد3، صفحہ 352)

مرزا کی اس عبارت سے واضح ہوگیا کہ قبر سے مراد یہاں پر روضہ ہے لٰہذا مرزائیوں کا اعتراض رفع ہوگیا، دوسری بات یہ بھی واضح ہوگئی کہ مرزا نے اس حدیث کو صحیح بھی تسلیم کرلیا ہے۔

نیز دیکھو اس میں ''یَتَزَوَّجُ وَیُوْلَدُلَہٗ'' کو بھی تسلیم کررہا ہے۔اس پیش گوئی کی تصدیق کے لیے جناب رسول اللہ ﷺ نے بھی پہلے سے ایک پیش گوئی فرمائی ہے کہ ''یَتَزَوَّجُ وَیُوْلَدُلَہٗ'' یعنی وہ مسیح موعود بیوی کرے گا اور نیز وہ صاحب اولاد ہوگا۔

(ضمیمہ انجام آتھم بر حاشیہ صفحہ 53۔روحانی خزائن: جلد 11،صفحہ 337)

حدیث نمبر2:

فَبَیْنَمَا ھُوَ کَذَا لِکَذَا بَعَثَ اللّٰہُ الْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَمَ فَیَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَۃِ الْبَیْضَاءِ شَرْقِیَّ دِمَشْقٍ بَیْنَ مَھْزُوْدَتَیْنِ وَاضِعًا کَفَّیْہِ عَلٰی أَجْنِحَۃِ مَلَکَیْنِ...... فَیَطْلُبُہٗ حَتّٰی یُدْرِکَہٗ بِبَابِ لُدٍّ فَیَقْتُلَہٗ۔''

(صحیح مسلم کتاب الفتن باب ذکر الدجال حدیث نمبر 2937۔جامع ترمذی: باب فی فتنۃ الدجال، حدیث نمبر 2240،عسل مصفیٰ: جلد دوم،صفحہ 155، 156 ایڈیشن دوم)

ترجمہ: ادھر اللہ تعالیٰ عیسیٰ مسیح بن مریم علیہما السلام کو بھیجے گا۔وہ دمشق کے مشرقی منارہ پر اتریں گے اور دو زرد زعفرانی چادریں اوڑھے ہوئے دو فرشتوں کے بازوؤں پر اپنے ہاتھ رکھے ہوئے ہوں گے۔وہ دجال کا پیچھا کریں گے اور باب لد (بیت المقدس) میں ایک مقام ہے پر اس کو پکڑ لیں گے اور یہاں اس کو قتل کردیں گے۔ (ترجمان السنۃ: جلد سوم،صفحہ 537)

مرزائی ''لد'' کا مطلب لدھیانہ لیتے ہیں یہاں پر مرزا قادیانی نے خود ''لد'' سے مراد بیت المقدس کے دیہات سے ایک گاؤں تسلیم کیا ہے۔

(ازالہ اوہام حصہ اول،صفحہ 220۔روحانی خزائن: جلد 3،صفحہ 209)

حدیث نمبر3:

عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللّٰہِ ؓ یَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِیَّ یَقُوْلُ: لَاتَزَالُ طَائِفَۃٌ مِّنْ أُمَّتِیْ یُقَاتِلُوْنَ عَلَی الْحَقِّ ظَاھِرِیْنَ إِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ قَالَ: فَیَنْزِلُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ فَیَقُوْلُ أَمِیْرُھُمْ تَعَالَ صَلِّ لَنَا فَیَقُوْلُ لَااِنَّ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ اِمْرَاءٍ تَکْرِمَۃَ

اللّٰهُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ۔ (صحیح مسلم کتاب الایمان باب نزول عیسیٰ بن مریم حدیث نمبر 395)

ترجمہ: عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے تو مسلمانوں کے امیر ان سے کہیں گے کہ آیئے نماز پڑھائیے وہ فرمائیں گے نہیں تم میں سے بعض بعض پر امیر ہیں یہ اللہ کا اس امت کے لیے اعزاز ہے۔

اس حدیث کے لفظ (عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ) مرزائیوں کی تمام تاویلاتِ واہیہ اور خیالاتِ باطلہ کا بخوبی قلع قمع کردیا اور روزِ روشن کی طرح واضح کردیا کہ آنے والا مسیح وہی اسرائیلی نبی ہے، نہ کہ اس امت کا کوئی اور شخص یعنی مثیل مسیح۔ نیز مہدی اور عیسیٰ دونوں علیحدہ علیحدہ شخصیتیں ہیں نہ کہ ایک، جس طرح قادیانی کہتے ہیں مسیح اور مہدی ایک ہی شخص کے نام ہیں جو مرزا ہے اور دلیل یہ دیتے ہیں ''لَا مَهْدِیُّ اِلَّا عِیْسٰی ''اس کا جواب یہ ہے کہ یہ ابن ماجہ کی روایت ہے جو سند کے اعتبار سے بالکل ساقط اور غیر معتبر ہے۔

علاوہ ازیں خود مرزا نے لکھا ہے اس لیے ماننا پڑا کہ مسیح موعود اور مہدی اور دجال تینوں مشرق میں ہی ظاہر ہوں گے۔ (تحفہ گولڑویہ: صفحہ 47۔ روحانی خزائن: جلد 17، صفحہ 167)

لفظ تینوں سے پتہ چلتا ہے کہ مہدی اور مسیح یہ دونوں علیحدہ علیحدہ شخصیات ہیں اور سابقہ حدیث بذاتِ خود اس بات کا علیحدہ ثبوت ہے کہ یہ دونوں الگ الگ شخصیات ہیں۔

نوٹ: اس حدیث سے دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول کے بعد امیر المومنین کے پیچھے نماز پڑھیں گے۔ تو مرزا قادیانی نے ایک امیر محترمہ ملکہ وکٹوریہ جس کی تائید میں پچاس الماریوں کے برابر کتابیں لکھیں اس کے پیچھے کتنی نمازیں پڑھیں؟

حدیث نمبر 4:

عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم لِلْیَهُوْدِ اَنَّ عِیْسٰی لَمْ یَمُتْ وَاِنَّهٗ رَاجِعٌ اِلَیْکُمْ قَبْلَ یَوْمِ الْقِیَامَةِ۔

(تفسیر ابن کثیر: جلد 1، صفحہ 366۔ طبع مصر۔ تفسیر الطبری: جلد 6، صفحہ 455۔ طبع مصر۔ تفسیر درمنثور: جلد 2، صفحہ 36۔ تحت آیت اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ)

ترجمہ: حضرت حسن بصری رحمہ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نے یہود کو فرمایا:

بے شک عیسیٰ علیہ السلام نہیں مرے اور بے شک وہ تمہاری طرف قیامت سے پہلے لوٹیں گے۔
یہ حدیث حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عدم موت اور مراجعت کا قطعی ثبوت ہے۔

اعتراض:

یہ حدیث حسن بصری رحمہ اللہ علیہ سے مروی ہے اور درمیان میں کسی صحابی کا واسطہ نہیں ہے۔لہٰذا مرسل ہے اس لیے اس درجہ کی نہیں کہ استدلال کیا جاسکے۔

جواب نمبر1:

حضرت حسن بصری رحمہ اللہ علیہ (21ھ 110ھ) کی مرسلات حجت ہیں اور حکم مرفوع متصل میں ہیں ان کے استاد حضرت علی رضی اللہ عنہ (40ھ) ہیں۔

جواب نمبر2:

تم اس کے مخالف کوئی مرفوع حدیث دکھادو جس میں ہو کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہو''اِنَّ عِیْسٰی مَاتَ'' بلکہ ضعیف ہی دکھادو جس میں موت کی تصریح موجود ہو۔

حدیث نمبر5:

أَلَسْتُمْ تَعْلَمُوْنَ أَنَّ رَبَّنَا حَيٌّ لَايَمُوْتُ، وَأَنَّ عِيْسٰى يَأْتِيْ عَلَيْهِ الْفَنَاءُ؟

(تفسیر الطبری: جلد6، صفحہ 154۔طبع مصر، تحت آیت نمبر2، سورہ آل عمران، درمنثور: جلد3، صفحہ 3)

ترجمہ: کیاتم نہیں جانتے کہ ہمارا پروردگار زندہ ہے نہیں مرے گا اور بے شک عیسیٰ علیہ السلام پر فنا آئے گی۔

یہ حضور ﷺ نے اس وقت فرمایا جبکہ عیسائیوں کے ساتھ مناظرہ ہوا آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم عیسیٰ (علیہ السلام) کو کس طرح الوہیت کا درجہ دیتے ہو؟ جبکہ ان پر فنا آئے گی اس میں آپ نے مضارع کا صیغہ استعمال فرمایا جو استقبال پر دال ہے اگر واقعی فوت ہو چکے ہوتے تو حضور ﷺ بیان فرماتے''اَتٰی عَلَیْہِ الْفَنَاءُ'' یعنی وہ فنا ہو چکے ہیں یا وفات پا گئے ہیں۔

حدیث نمبر6:

يُحَدِّثُ اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَيُهِلَّنَّ ابْنُ مَرْيَمَ

بِفَجِّ الرَّوْحَاءِ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا اَوْ لَيَثْنِيَنَّهُمَا۔

(صحیح مسلم کتاب الحج باب اہلال النبی ﷺ وہدیہ حدیث نمبر 1252)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ جناب نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام) ابن مریم ضرور ضرور روحا سے حج یا عمرہ یا دونوں کا احرام باندھیں گے۔

اس حدیث میں حضور ﷺ نے قسم کھا کر یہ مسئلہ بیان فرمایا اور قسم کے متعلق مرزا صاحب کا حوالہ گزر چکا ہے کہ اس میں تاویلیں نہیں چل سکتی اور ظاہر پر محمول ہوتی ہے۔

حدیث نمبر 7:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَؓ أَنَّ النَّبِيَّ قَالَ: لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ يَعْنِي عِيسٰى وَإِنَّهُ نَازِلٌ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوْهُ فَاعْرِفُوْهُ: رَجُلٌ مَرْبُوْعٌ إِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ، بَيْنَ مُمَصَّرَتَيْنِ، كَأَنَّ رَأْسَهُ يَقْطُرُ، وَإِنْ لَمْ يُصِبْهُ بَلَلٌ، فَيُقَاتِلُ النَّاسَ عَلَى الْإِسْلَامِ، فَيَدُقُّ الصَّلِيبَ، وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيْرَ، وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ، وَيُهْلِكُ اللّٰهُ فِيْ زَمَانِهِ الْمِلَلَ كُلَّهَا إِلَّا الْإِسْلَامَ، وَيُهْلِكُ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ، فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً، ثُمَّ يُتَوَفّٰى فَيُصَلِّيْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُوْنَ۔

(سنن ابی داؤد کتاب الملاحم باب خروج الدجال حدیث نمبر 4324)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرے اور عیسیٰ (علیہ السلام) کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے۔ پس جب تم ان کو دیکھو تو انہیں پہچان لینا لینا............الخ

اس کے بعد آپ ﷺ نے ان کی (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) چند علامات ذکر فرمائیں۔ جن میں سے کوئی علامت بھی مرزا قادیانی میں نہیں پائی جاتی۔

حدیث نمبر 8:

اَلْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ لِعَلَّاتٍ؛ أُمَّهَاتُهُمْ شَتّٰى وَدِيْنُهُمْ وَاحِدٌ، وَإِنِّيْ أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى

ابْنِ مَرْيَمَ، لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ، وَإِنَّهُ نَازِلٌ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَاَعْرِفُوْهُ............الی آخرہٖ۔

(مسند احمد بن حنبل: جلد2،صفحہ 406۔مطبوعہ بیروت بحوالہ
حقیقۃ النبوۃ حصہ اول در انوار العلوم: جلد2،صفحہ 508)

ترجمہ: انبیاء (علیہم السلام) علاتی بھائیوں کی طرح ہوتے ہیں ان کی مائیں تو مختلف ہوتی ہیں اور دین ایک ہوتا ہے اور میں (محمد ﷺ) عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام) سے سب سے زیادہ تعلق رکھنے والا ہوں کیوں کہ اس کے اور میرے درمیان کوئی بھی نہیں۔ اور وہ (عیسیٰ بن مریم علیہ السلام) نازل ہونے والے ہیں۔ پس جب انہیں دیکھو تو نہیں پہچان لو......الخ

یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ صاحبِ عسل مصفیٰ نے بھی اس حدیث کو اپنی کتاب میں ذکر کرتے ہوئے اس سے استدلال پکڑا ہے۔

(دیکھئے عسل مصفیٰ: جلد دوم،صفحہ 159،158،ایڈیشن دوم)

ہمارا چیلنج

مذکورہ بالا حدیثوں سے عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق بڑی صراحت سے یہ چند الفاظ ثابت ہوتے ہیں: (یَنْزِلُ۔ وہ نازل ہوں گے، یَمُوْتُ ان کو طبعی موت آئے گی، یَأْتِيْ عَلَيْهِ الْفَنَاءُ۔ ان پر فنا آئے گی) یہ تمام مضارع مستقبل کے صیغے ہیں جو عیسیٰ علیہ السلام کی آمد ثانی اور عدم موت پر واضح دلیل ہیں اگر یہ درست نہیں تو ہم روئے زمین کے تمام مرزائیوں کو چیلنج کرتے ہیں کہ وہ ان الفاظ کے برعکس ان کی نفی اور ضد ثابت کریں، جیسے یَنْزِلُ کے بجائے لَايَنْزِلُ، یَمُوْتُ کے بجائے مَاتَ، یُدْفَنُ کی جگہ دُفِنَ، یَأْتِيْ عَلَيْهِ الْفَنَاءِ کی جگہ أَتٰى عَلَيْهِ الْفَنَاءُ، لَمْ یَمُتْ کی جگہ مَاتَ ، رَفَعَهُ کی جگہ مَارَفَعَهُ یا لَمْ یُرْفَعْ ان الفاظ میں سے کوئی ایک لفظ بھی حضور ﷺ کی صحیح حدیث سے کوئی مرزائی ثابت کرے اور منہ مانگا انعام حاصل کرے۔ اور حدیث سے یہ بھی ثابت ہو گیا کہ عیسیٰ علیہ السلام ہی نازل ہوں گے یعنی ابن مریم ہی نازل ہوں گے جبکہ مرزا قادیانی تو ابن چراغ بی بی ہے کیونکہ یہ حدیث قسم سے بیان ہو رہی ہے

اور مرزا قادیانی کے اصول کے مطابق اس میں کسی قسم کی تاویل نہیں ہوسکتی۔

(دیکھو حمامۃ البشریٰ کا صفحہ 21۔روحانی خزائن: جلد 7،صفحہ 192)

اکثر کتب حدیث میں باب نزولِ عیسیٰ علیہ السلام ہم دکھا سکتے ہیں قادیانی اگر سچے ہیں تو حدیث کی کسی کتاب سے باب وفات عیسی علیہ السلام دکھائیں اور منہ مانگا نعام حاصل کریں۔

هاتو ابرهانكم ان كنتم صادقين۔

مسلم عقائد

1۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے سچے رسول اور بندے ہیں۔

2۔ آپ کو اللہ رب العزت نے بغیر باپ کے پیدا کیا اور آپ کی والدہ پاک اور مطہرہ عورت ہیں۔

3۔ آپ علیہ السلام بنی اسرائیل کی طرف مبعوث ہوئے۔

4۔ یہود نے آپ سے دشمنی کی۔ذلیل کرنے اور قتل کی کوشش کی۔

5۔ قیامت کے قریب دوبارہ دنیا میں آسمان سے نزول فرمائیں گے۔

6۔ خود بھی اسلام پر عمل پیرا ہوں گے اور ساری دنیا کو اسلام پر چلائیں گے۔

7۔ صلیب توڑیں گے دجال اور اس کے لشکر سے قتال کریں گے۔

یہودی عقائد

1۔ آپ علیہ السلام کی ولادت بغیر باپ کے نہ ہوئی۔

2۔ یہود نے آپ علیہ السلام کی والدہ پر زنا کی تہمت لگائی۔

3۔ آپ علیہ السلام اللہ کے نبی نہیں۔

4۔ یہود نے اپنے گمان کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو گرفتار کیا۔

5۔ آپ علیہ السلام کی تذلیل کی۔

6۔ آپ علیہ السلام کو سولی پر چڑھا دیا ہے۔

7۔ آپ علیہ السلام کو قتل کردیا۔

عیسائی عقائد

1۔ الوہیت

2۔ ابنیت

3۔ تثلیث

4۔ صلیب و کفّارہ

5۔ رفعِ عیسی بعداز صلیب

6۔ نزولِ عیسیٰ علیہ السلام

مرزائی عقائد

1۔ عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا نہیں ہوئے۔

2۔ یہود نے آپ علیہ السلام کی والدہ پر زنا کی تہمت لگائی۔

3۔ آپؑ کو آسمان پر نہیں اٹھایا گیا

4۔ یہود نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو گرفتار کیا۔

5۔ یہود نے آپ کی تذلیل کی، آپ کے سر پر کانٹوں کا تاج رکھا۔

6۔ یہود نے آپ کو دو چوروں کے درمیان سولی پر چڑھا دیا۔

زندہ زخمی حالت سے اتارے گئے۔ والدہ سمیت کشمیر ہجرت کر گئے۔

7۔ محلّہ خان یار میں 87 سال زندہ رہنے کے بعد عیسیٰ علیہ السلام وفات پا چکے ہیں۔

علامات مسیح علیہ السلام

غور فرمائیں اور انصاف کریں کیا مرزا عیسیٰ تھا؟

ویسے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی احادیث میں 175 سے زائد علامات بیان کی گئیں ہیں جن کو مفتی محمد شفیع عثمانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میں نمبر وار بیان فرمایا ہے مگر یہاں اختصار کے پیش نظر چند علامات ذکر کی جاتیں ہیں اور مرزا قادیانی سے ان کا تقابل پیش کیا جاتا ہے۔

تقابل وعلاماتِ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

1۔ نام

عیسیٰ علیہ السلام مرزاغلام احمد قادیانی

2۔ والد

ازروئے قرآن حضرت عیسیٰ علیہ السلام بن باپ پیدا ہوئے۔

مرزاغلام احمد قادیانی

3۔ والدہ

مریم رضی اللہ عنہا

چراغ بی بی

4۔ کنیت

ابن مریم

مرزا قادیانی کی کوئی کنیت مشہور نہیں

5۔ لقب

مسیح ،کلمۃ اللہ اور روح اللہ

کوئی نہیں

6۔ نانا

عمران علیہ السلام

مرزا کے نانا کا کسی کو کوئی پتا نہیں

7۔ ماموں

ہارون علیہ السلام ازروئے قرآن

کوئی نہیں جانتا

8۔ والدہ کے حالات ازروئے قرآن

حضرت مریم علیہا السلام کا مسّ شیطان سے محفوظ رہنا۔غیبی رزق کا آنا۔ بیت المقدس کی خدمت،فرشتے کا ان سے کلام کرنا وغیرہ

چراغ بی بی ان میں سے کوئی خوبی نہیں پائی جاتی تھی۔

9۔ معجزات

مُردوں کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے زندہ کرنا، برص کے بیمار کو شفا دینا، پیدائشی نابینا کو بحکمِ الٰہی شفا دینا،مٹی کی چڑیوں میں بحکمِ الٰہی جان ڈالنا۔

مرزا قادیانی کے ہاتھ پر کوئی خارقِ عادت کام واقع نہیں ہوا۔

البتہ مرزا قادیانی کو پیشین گوئیاں کرنے کا بہت شوق تھا لیکن زندگی میں ایک پیشین گوئی بھی درست ثابت نہیں ہوئی۔

10۔ امام مہدی علیہ الرضوان کی امامت

نزول عیسی علیہ السلام کے وقت امام مہدیؒ امام ہوں گے۔

مرزا قادیانی نے امام مہدی علیہ الرضوان کی الگ شخصیت ہونے کا انکار کر دیا اور مہدی بھی خود ہی بن بیٹھا۔

11۔ نزول

آسمان سے نزول کے وقت دو زرد رنگ کے کپڑے پہنے ہوں گے۔

مرزا تو پیدا ہوا تھا اور مرزا قادیانی تو نزول کا منکر ہے۔

12۔ صلیب

صلیب کو توڑیں گے یعنی صلیب پرستی ختم کردیں گے۔

مرزا قادیانی کے زمانے میں سب سے زیادہ عیسائیت کو ترقی ملی۔

13۔ جہاد

دجال اور اس کے مددگاروں کے خلاف جہاد کریں گے۔

مرزا نے کہا دجال سے مراد کافر ہیں،لیکن کسی ایک کافر کو بھی قتل نہ کیا، بلکہ مرزا قادیانی تو منکرِ جہاد تھا۔

14۔ امن وامان کے حالات

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں کوئی جنگلی جانور (شیر، سانپ وغیرہ) کسی بچے تک کو نقصان نہ پہنچائے گا۔

کیا مرزا قادیانی کے زمانے میں ایسا ہوا؟

15۔ حج وعمرہ

فج روحا کے مقام پر احرام باندھ کر حج وعمرہ کریں گے۔

مرزا کو پوری زندگی مکہ مدینہ دیکھنا نصیب نہیں ہوا۔

16۔ حکمرانی

حضرت عیسیٰ علیہ السلام عادل حکمران بن کر آئیں گے۔

یہ پوری زندگی انگریز کا نوکر بن کر رہا اور لوگوں کے مال غصب کرتا رہا۔

17۔ سودی وٹیکس نظام کا خاتمہ

ٹیکس کو اور اس کے نظام کو ختم کر دیں گے۔

اس کے زمانے اور بعد ٹیکس مزید بڑھا اور بڑھ رہا ہے۔

18۔ غلبہ اسلام

ساری دنیا میں اسلام کو پھیلا کر غلبہ اسلام کریں گے۔

اس کے آنے سے کفر خصوصا عیسائیت پھیلی۔

19۔ نزول کے بعد بقیہ حیات

نزول کے بعد 45 سال تک زندہ رہیں گے۔

یہ دعویٰ مسیحیت کے بعد 13 برس دھرتی پر بوجھ بنا رہا۔

20۔ وفات

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات ہوگی اور آپ علیہ السلام حضور اکرم ﷺ کے روضہ میں دفن ہوں گے۔

مرزا قادیانی لاہور میں مرا اور قادیان میں دبایا گیا۔

مشق سبق نمبر 16

1) حدیث :الانبیاء اخوۃ لعلات أمھاتھم شیء ودینھم واحد وانا اولی الناس .... حدیث کا ترجمہ کریں اور یہ بھی بتائیں کہ مرزائیوں کی کون سی کتاب میں اس حدیث سے استدلال کیا گیا ہے؟

2) ہمارا چیلنج رفع ونزول عیسیٰ (علیہ السلام) پر مرزائیوں کو کیا ہے؟

3) عن الحسن البصری قال قال رسول اللہ ﷺ للیھود اِنَّ عِیْسٰی لَمْ یَمُتْ وَ اِنَّہٗ رَاجِعٌ اِلَیْکُمْ قَبْلَ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ ۔اس حدیث پر مرزائی نے اعتراض کیا ہے اور اس کا جواب کیا ہے؟

4) یتزوج ویولد لہ کے بارے میں مرزا قادیانی نے انجام آتھم میں کیا درج کیا ہے؟

5) مرزا قادیانی نے کس کتاب میں دجال، عیسی علیہ السلام ،امام مہدی کو الگ الگ اشخاص قرار دیا ہے؟